السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی اجنبی عورت کا اس کی بچی کے ساتھ دودھ پی لیا ۔ یہ بچی دودھ پینے والے کی بہن ہوگئی کیا اس کے دونوں بھائیوں میں سے کسی ایک کا نکاح اس بچی کے ساتھ شرعا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ نکاح شرعا درست اور جائز ہے یہ بچی ان دونوں کی حقیقی بھائی رضاعی بہن ہے اور نسبی بہن کی رضاعی بہن سے نکاح مباح ہے ۔ کیونکہ قرآن وحدیث میں جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام اور ممنوع کیا گیا ہے یہ ان میں داخل نہیں ہے ۔ دلیل کے لئے زادالمعاد ابن القیم (556/5) اور المغنی 39/11 لابن قدامۃ اور الشرح الکبیر علی متن المقنع 228/1 لابی المقدسی اور شرح وقایہ 28/2 ملاحظہ کیجئے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 ۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 217

محدث فتویٰ